21498- مقیم اور مسافر دونوں پر نماز باجماعت واجب ہے

سوال

ہم کچھ لوگ اپنے گھروں اور اہل وعیال سے دور غیر رہائشی جہاں پر کام کرتے ہیں، جہاں مساجد وغیرہ نہیں ہیں، ہم کام میں اتنی ہی مدت صرف کرتے ہیں جتنی اپنے گھروں میں، یعنی ہم اٹھائیس یوم کام کرتے، اور اٹھائیس یوم رخصت پر ہوتے ہیں، اور سارا سال یہی سلسلہ رہتا ہے، ملازمت کی ڈیوٹی کا دورانیہ بارہ گھنٹے ہے.

اس جگہ پر نماز باجماعت ادائیگی واجب ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

مسافر اور مقیم
پر نماز باجماعت ادا کرنا واجب ہے.

سوال نمبر (
120) اور (
8918) کے جوابات میں اس
کے وجوب کے دلائل بیان ہوئے ہیں، اس کا مطالعہ کریں.

چنانچہ آپ لوگوں پر نماز باجماعت ادا
کرنا واجب ہے، ایک شخص اذان دے، اور پھر آپ لوگ نماز باجماعت ادا کریں.

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے مالک
بن حویرث رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

" میں اپنی قوم کے کچھ لوگوں کے ساتھ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اور ہم نے آپ کے پاس بیس راتیں بسر کیں،
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بڑے نرم دل اور مہربان تھے، جب انہوں نے دیکھا کہ ہم
اپنے بیوی بچوں کے مشتاق ہیں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

" واپس چلے جاؤ، اور ان میں جا کر
رہو، اور انہیں تعلیم دو، اور جس طرح تم نے مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے اسی

طرح نماز ادا کرنا، اور جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے ایک شخص اذان دے، اور
تم میں سب سے بڑا آدمی امامت کروائے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (628).

ابو درداء رضی اللہ تعالی عنہ بیان
کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"کسی بستی یا خانہ بدوش تین آدمی
ہوں اور وہاں نماز نہ ادا کی جائے تو ان پر شیطان غلبہ پا چکا ہے، چنانچہ آپ جماعت
کو لازم پکڑیں، کیونکہ علیحدہ اور اکیلی بکری کو بھیڑیا کھا جاتا ہے"

سائب رحمہ اللہ تعالی (حدیث کے ایک
راوی) کہتے ہیں: یعنی نماز باجماعت کو لازم پکڑو.

سنن ابوداود حدیث نمبر (547)
علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے حسن قرار دیا ہے.

عون المعبود میں ہے:

"الا قد استحوذ علیھم" یعنی وہ ان
پر غالب آچکا ہے.

"یاکل الذیب القاصیۃ" یعنی: ریوڑ
سے دور رہ جانے والی اکیلی بکری کو چرواہے سے دور ہونے کی بنا پر بھیڑیا کھا جاتا
ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے
درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

کیا کانفرنس میں شرکت کے لیے جانے
والے مسافروں کے گروپ پر مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا لازم ہے یا نہیں؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی نے جواب دیا:

"اصل یہ ہے کہ اگر آپ ایسی جگہ ہوں
جہاں بغیر لاؤڈ سپیکر مسجد کی اذان سنیں تو آپ پر لوگوں کے ساتھ مسجد میں نماز
باجماعت ادا کرنا لازم ہے، لیکن اگر آپ مسجد سے دور ہوں اور لاؤڈ سپیکر کے بغیر
اذان نہ سن سکیں تو آپ اپنی جگہ پر ہی باجماعت نماز ادا کر لیں.

اور اسی طرح اگر آپ کی اس مہم میں
خلل پیدا ہوتا ہو جس کے لیے آئے ہیں تو آپ اپنی جگہ ہی باجماعت نماز ادا کر لیں"
اھ

دیکھیں: فتاوی الشیخ ابن عثیمین (15
/381).

واللہ اعلم.